المقربون
تعلیم وتبلیغ
12

Read & Download

سفر، ماہِ رمضان، کھانا، لباس اور ملاقات کی دُعائیں

تالیف
حافظ عبدالوہاب
شیخ الحدیث: جامعہ محمدیہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ
امام وخطیب: مسجد الجامع القدس، گوہد پور، سیالکوٹ

دار المقربون
DARULMUQARRABOON
سعد گرافکس
0323-4162260

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سواری پر بیٹھنے کی دعا:

بِسْمِ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّاۤ اَنْتَ۔ (سنن ابوداؤد: 2602)

”اللہ کے نام سے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے تابع کر دیا، حالانکہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہیں تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، (اے اللہ!) تو پاک ہے، یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، سو تو مجھے معاف کر دے، کیونکہ یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا“۔

سفر کے آغاز کی دعا:

رسول اللہ ﷺ سواری پر سوار ہوتے، تو تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ، وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى ، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى. اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا ، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ، وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔ (صحیح مسلم: 1342۔425)

”پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے تابع کیا، حالانکہ ہم اسے قابو کرنے والے نہیں تھے، اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! یقیناً ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جس سے تو راضی ہو، اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس کی لمبی مسافت کو ہم سے کم کر دے، اے اللہ! اس سفر میں تو ہی ساتھی ہے اور تو ہی گھر والوں کا جانشین ہے، اے اللہ! میں سفر کی مشقت، تکلیف دہ منظر اور مال و اہل میں ناکام لوٹنے کی بُرائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں“۔

سفر کے موقع پر پڑھی جانے والی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ وَّعۡثَآءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الۡمُنۡقَلَبِ، وَالۡحَوۡرِ بَعۡدَ الۡكَوۡرِ، وَدَعۡوَةِ الۡمَظۡلُوۡمِ، وَسُوۡٓءِ الۡمَنۡظَرِ فِی الۡاَھۡلِ وَالۡمَالِ وَالۡوَلَدِ۔

''اے اللہ! میں سفر کی مشقت (دُشوار گزار ہونے)، واپسی (لوٹنے) کے رنج و غم (حزن وملال)، زیادتی (خوشحالی) کے بعد کمی (بدحالی)، مظلوم کی بددُعا اور اہل وعیال، مال اور اَولاد میں بُرا منظر دیکھنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔ (سنن نسائی:5499)

سفر کے اختتام کی دعا:

اٰئِبُوۡنَ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ، تَآئِبُوۡنَ، عَابِدُوۡنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوۡنَ۔ (جامع ترمذی:3447)

''ہم واپس پلٹنے والے ہیں اگر اللہ نے چاہا تو، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں''۔

سفر کے دوران کی دعائیں:

1...... بلندی پر چڑھتے ہوئے اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اور نیچے اترتے وقت سُبۡحَانَ اللّٰہِ پڑھنا چاہیے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اسی طرح کیا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری:2994؛ سنن ابوداود:2599)

2...... نبی ﷺ کا معمول تھا کہ سفر کے دوران سحری کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمۡدِ اللّٰہِ، وَحُسۡنِ بَلَآئِهٖ عَلَیۡنَا، رَبَّنَا صَاحِبۡنَا وَاَفۡضِلۡ عَلَیۡنَا، عَآئِذًا بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ۔ (صحیح مسلم:2718۔68)

''ایک سننے والے نے اللہ کی تعریف اور ہم پر اس کے اچھے انعامات کا تذکرہ سنا، اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن اور ہم پر فضل کر، اللہ کی پناہ میں آتے ہوئے آگ سے''۔

3...... نبی ﷺ جب کسی بستی کو دیکھتے اور آپ کا ارادہ اس میں داخل ہونے کا ہوتا، تو اسے دیکھ کر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَمَآ اَظۡلَلۡنَ، وَرَبَّ الۡاَرَضِیۡنَ السَّبۡعِ وَمَآ اَقۡلَلۡنَ، وَرَبَّ الشَّیَاطِیۡنِ وَمَآ اَضۡلَلۡنَ، وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیۡنَ، فَاِنَّا نَسۡئَلُكَ خَیۡرَ هٰذِهِ الۡقَرۡیَةِ، وَخَیۡرَ اَهۡلِهَا، وَنَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهۡلِهَا، وَشَرِّ مَا فِیۡهَا۔ (السنن الکبریٰ للنسائی:8775)

''اے اللہ! سات آسمانوں اور ان چیزوں کے رب جن پر یہ سایہ کیے ہوئے ہیں اور سات زمینوں اور ان چیزوں کے رب جنھیں یہ اٹھائے ہوئے ہیں اور شیطانوں اور ان چیزوں کے رب جنھیں انھوں نے گمراہ کیا ہے

اور ہواؤں اوران چیزوں کے رب جوانھوں نے اڑائی ہیں، ہم تجھ سے اس بستی کی بھلائی اور اس کے رہنے والوں کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں اور ہم اس بستی کی برائی، اس کے رہنے والوں کی برائی اور جو اس میں ہے اس کی برائی سے تیری پناہ مانگتے ہیں''۔

4......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی جگہ اُترے، پھر وہ یہ دعا پڑھے، تو وہاں سے کوچ کرنے سے پہلے اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ (صحیح مسلم:2708۔54)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں''۔

5......دورانِ سفر اگر سواری کی طرف سے کسی پریشانی کا سامنا ہو، تو بِسْمِ اللهِ پڑھیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھنے سے شیطان مکھی کی طرح چھوٹا ہو جائے گا۔ (سنن ابوداود:4982)

الوداع کرتے وقت کی دعائیں:

1۔ اَسْتَوْدِعُكَ اللهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَآئِعُهٗ۔ (سنن ابن ماجہ:2825)

''میں تجھے اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں''۔

2۔ اَسْتَوْدِعُ اللهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔

''میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے آخری عمل کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں''۔ (جامع ترمذی:3443)

3۔ زَوَّدَكَ اللهُ التَّقْوٰى۔ ''اللہ تجھے تقویٰ کا زادِ راہ دے''۔

وَغَفَرَ ذَنْبَكَ۔ ''اور وہ تیرے گناہ معاف کر دے''۔

وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ۔ (جامع ترمذی:3444)

''اور تو جہاں بھی ہو وہ تیرے لیے ہر خیر کو آسان کر دے''۔

4۔ اَللّٰهُمَّ اطْوِ لَهُ الْاَرْضَ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ۔ (جامع ترمذی:3445)

''اے اللہ! اس کے لیے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان کر دے''۔

نیا چاند دیکھنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ، رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللهُ۔ (جامع ترمذی:3451)

''اے اللہ! اسے ہم پر خیر و برکت، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما، (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے''۔

سحری کی دعا:

سحری کی کوئی دعا رسول اللہ ﷺ سے منقول نہیں، بازار میں اشتہاروں پر روزہ رکھنے کی جو دعا لکھی ہوئی موجود ہے وہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں، جس طرح عام کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھی جاتی ہے اسی طرح بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھالینا چاہیے۔

افطاری کی دعا:

ذَهَبَ الظَّمَأُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ، وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللهُ۔

”پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا“۔ (سنن ابوداؤد:2357)

لیلۃ القدر کی خاص دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔ (جامع ترمذی:3513)

”اے اللہ! بے شک تو بہت معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، چنانچہ مجھے معاف کردے“۔

کھانے پینے سے پہلے اور بعد کی دعا:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ تین سانسوں میں پیتے، پینے کے شروع میں بِسْمِ اللهِ پڑھتے اور پینے کے بعد آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھتے۔ (المعجم الاوسط للطبرانی:840)

کھانے کے شروع میں دعا بھولنے کی صورت میں دعا:

بِسْمِ اللهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ۔ (جامع ترمذی:1858)

”اللہ کے نام کے ساتھ اس کے شروع اور اس کے آخر میں“۔

کھانے کے دوران کی دعا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ ایسے بندے سے راضی ہو جاتا ہے جو ایک لقمہ کھاتا ہے، تو اس پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہتا ہے یا ایک گھونٹ پیتا ہے، تو اس پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہتا ہے۔ (صحیح مسلم:2734-89)

کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں:

1۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔

”ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھلایا اور میری کسی طاقت اور قوت کے بغیر مجھے یہ عطا کیا“۔ (جامع ترمذی:3458)

2۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا۔

”ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے کھلایا، پلایا، اسے خوشگوار بنایا اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا“۔ (سنن ابوداؤد:3851)

3۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔ (سنن ابوداؤد:3849)

’’ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، بہت زیادہ تعریف، بہت پاکیزہ، جس میں برکت ڈالی گئی ہے، نہ اس جیسا کفایت کرنے والا ہے، نہ اسے چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے نیاز ہوا گیا ہے، اے ہمارے رب!‘‘۔

4۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ۔ (جامع ترمذی:3455)

’’اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھلا‘‘۔

5۔ اَللّٰهُمَّ أَطْعَمْتَ وَأَسْقَيْتَ، وَأَغْنَيْتَ وَأَقْنَيْتَ، وَهَدَيْتَ وَأَحْيَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا أَعْطَيْتَ۔ (مسند احمد:16595)

’’اے اللہ! تو نے کھلایا، پلایا، غنی بنایا، روزی عطا فرمائی، ہدایت دی اور زندگی عطا فرمائی، تو نے جو کچھ بھی عطا فرمایا ہے اس پر ہر قسم کی تیری ہی تعریف ہے‘‘۔

6۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانَا وَأَرْوَانَا، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُوْرٍ۔ (صحیح بخاری:5459)

’’ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو ہمیں کافی ہوا اور اس نے ہمیں سیراب کیا، نہ اس جیسا کفایت کرنے والا ہے اور نہ اس کا انکار کیا گیا ہے‘‘۔

7۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ، مَنَّ عَلَيْنَا فَهَدَانَا وَأَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ أَبْلَانَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ، وَلَا مُكَافًى وَلَا مَكْفُوْرٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ، وَسَقٰى مِنَ الشَّرَابِ، وَكَسَا مِنَ الْعُرْيِ، وَهَدٰى مِنَ الضَّلَالَةِ، وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰى، وَفَضَّلَ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِهٖ تَفْضِيْلًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ (السنن الکبریٰ للنسائی:10060)

’’ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو کھلاتا ہے اسے کھلایا نہیں جاتا، اس نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں ہدایت نصیب کی، اس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہر اچھا انعام ہمیں عطا کیا۔ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جسے نہ چھوڑا گیا ہے، نہ اس جیسا کفایت کرنے والا ہے، نہ اس کا انکار کیا گیا ہے اور نہ اس سے بے نیاز ہوا گیا ہے۔ ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے کھانے میں سے کھلایا اور پینے میں سے پلایا، بے لباس جسم کو پہنایا، گمراہی سے ہدایت دی، اندھے پن سے بصیرت عطا کی اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے لوگوں پر خاص فضیلت دی، سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے‘‘۔

دودھ پینے کے بعد کی دعا:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ۔ (جامع ترمذی:3455)

”اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے زیادہ دے“۔

کھلانے اور پلانے والے کے لیے دعائیں:

1۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ ۔

”اے اللہ! ان کے لیے ان چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے انھیں دی ہیں اور انھیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما“۔ (صحیح مسلم:2042۔146)

2۔ اَللّٰھُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِيْ، وَاسْقِ مَنْ أَسْقَانِيْ ۔ (صحیح مسلم:2055۔174)

”اے اللہ! اسے کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اسے پلا جس نے مجھے پلایا“۔

3۔ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ ۔ (سنن ابوداود:3854)

”روزہ دار تمھارے پاس افطار کریں، نیک لوگ تمھارا کھانا کھائیں اور فرشتے تمھارے لیے رحمت کی دعا کریں“۔

مہمان کی آمد پر کھانا موجود نہ ہونے کی صورت میں دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ، فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ ۔

”اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ اس کا مالک صرف تو ہی ہے“۔ (المعجم الکبیر للطبرانی:10379)

روزہ دار کی کھانے کی دعوت دینے والے کے لیے دعا:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے، اگر وہ روزہ دار ہے تو دعا کرے اور اگر روزے کے بغیر ہے تو کھائے۔ (صحیح مسلم:1431۔106)

نیا کپڑا پہننے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ، اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ، وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ، وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ ۔ (سنن ابوداود:4020)

”اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تو نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس چیز کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اس کی بُرائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں“۔

کپڑا پہننے کی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔

”ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ پہنایا اور یہ مجھے میری کسی طاقت اور کسی قوت کے بغیر عطا کیا“۔(سنن الدارمی:2732)

کپڑا پہننے والے کے لیے دعا:

اِلْبَسْ جَدِيْدًا، وَعِشْ حَمِيْدًا، وَمُتْ شَهِيْدًا۔ (سنن ابن ماجہ:3558)

”نیا لباس پہنو، تعریف والی زندگی بسر کرو اور شہید بن کر فوت ہو“۔

کپڑا اُتارنے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ۔ ”اللہ کے نام کے ساتھ“۔(الجامع الصغیر وزیادتہ:5923)

جوتا پہننے اور کنگھی کرنے کا مسنون طریقہ:

رسول اللہ ﷺ جوتا پہننے، کنگھی کرنے، وضو کرنے اور ہر اچھا کام کرنے میں دائیں جانب کو پسند کرتے تھے۔(صحیح بخاری:168) اچھا کام کرتے ہوئے اللہ رحیم کا نام لینا چاہیے، اس لیے جوتا پہنتے اور کنگھی کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، ان کے لیے الگ سے بسم اللہ پڑھنا ثابت نہیں۔

ملاقات کی دعا:

ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔ ”تم پر سلامتی ہو“۔

نبی ﷺ نے فرمایا: دس(10) نیکیاں، پھر دوسرا آدمی آیا تو اس نے کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔ ”تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو“۔

آپ ﷺ نے فرمایا: بیس(20) نیکیاں، پھر تیسرا آدمی آیا تو اس نے کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

”تم پر سلامتی ہو، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں“۔

آپ ﷺ نے اس کا جواب دیا اور فرمایا: تیس(30) نیکیاں۔(سنن ابوداؤد:5195)